سوال

(426) علیحدگی میں عورتوں پر دم جھاڑ کرنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاته

عام طور پر دیکھا جاتا ہے کہ روحانی دم جھاڑ کرنے والے عورتوں یا کسی ایک عورت کو تنہائی میں دم کرتے ہیں، کیا ایسا کرنا جائز ہے، اگرچہ دم کرنے والا بزرگ اور عمر رسیدہ ہو، قرآن وحدیث کے مطابق ہماری راہنمائی کریں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاته

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

دین اسلام میں عورت کی عزت وناموس کا بہت خیال رکھا گیا ہے۔ شریعت اسلامیہ میں کسی بھی اجنبی عورت سے خلوت اختیار کرنا حرام اور ناجائز ہے، خواہ وہ روحانی دم کرنے کے لئے ہی کیوں نہ ہو۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے اس سلسلہ میں واضح ارشادات ہیں:

’’خبردار! جو آدمی بھی کسی عورت کے ساتھ تنہائی اختیار کرتا ہے دونوں میں تیسرا ساتھی شیطان ہوتا ہے۔‘‘ [ترمذی، الرضاع: ۱۱۷۱]

دم کرنے والا، خواہ بزرگ اور عمر رسیدہ ہی کیوں نہ ہو، اس کے لئے عورتوں کے ساتھ تنہائی اختیار کرنا جائز نہیں ہے، شیطان بڑا ہوشیار اور چالاک ہے، اس سے بچاؤ کی تدبیر یہی ہے کہ انسان دین اسلام کے ضابطوں پر عمل پیرا رہے اور اللہ تعالیٰ سے پناہ مانگتا رہے۔ عربی کا ایک محاورہ ہے کہ ’’ہر گری پڑی چیز کوئی نہ کوئی اٹھانے والا ضرور ہوتا ہے‘‘ اس لئے مرد یا عورت کی بزرگی اور عمر رسیدگی کو اس سلسلہ میں بطور بہانہ استعمال نہ کیا جائے، علمائے کرام کو چاہیے کہ اس مسئلہ کی نزاکت کو مد نظر رکھیں اور دم جھاڑ کرنے کے لئے عورتوں سے خلوت اختیار نہ کریں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 2 صفحہ: 432